THE
SENATE OF PAKISTAN
DEBATES

OFFICIAL REPORT

Tuesday, the November 14, 2023
(333rd Session)
Volume X, No.07
(Nos.01-12)

Printed and Published by the Senate Secretariat, Islamabad

Volume X — SP.X(07)/2023

No.07 — 15

Contents

1. Recitation from the Holy Quran 1
2. Point of order raised by Senator Saadia Abbasi regarding passage of Resolution in the House 2

SENATE OF PAKISTAN
SENATE DEBATES

Tuesday, the November 14, 2023

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad at Half past Ten in the morning with Mr. Deputy Chairman (Mirza Muhammad Afridi) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ
رٰكِعُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۵۶﴾ يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّ لَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ
قَبْلِكُمْ وَ الْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾

ترجمہ: تمہارے دوست تو اللہ اور اس کے پیغمبر ﷺ اور مومن لوگ ہی ہیں جو نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے اور (اللہ کے آگے) جھکتے ہیں۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر ﷺ اور مومنوں سے دوستی کرے گا تو (وہ اللہ کی جماعت میں داخل ہوگا اور) اللہ کی جماعت ہی غلبہ پانے والی ہے۔ اے ایمان والو! جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی گئی تھیں ان کو اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے دوست نہ بناؤ اور مومن ہو تو اللہ سے ڈرتے رہو۔

(سورۃ المائدہ: آیات 55تا57)

جناب ڈپٹی چیئرمین : السلام علیکم ۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی چیئرمین : یہ میں ایجنڈا لے لوں اس کے بعد بات کرلیں۔ جی سینیٹر سعدیہ عباسی صاحبہ کا مائک کھولیں۔

Point of order raised by Senator Saadia Abbasi regarding passage of Resolution in the House

سینیٹر سعدیہ عباسی: جناب چیئرمین ! شکریہ، میں اس چیز پر بات کرنا چاہتی ہوں کہ کل اس ایوان میں ایک قرارداد پاس کی گئی جبکہ اس ایوان میں 92 ممبران موجود نہیں تھے، صرف گیارہ یا بارہ ممبران یہاں پر موجود تھے اور ایجنڈے کے برخلاف، ایجنڈے میں جو چیز موجود نہیں تھی، ایک Resolution اس ایوان میں لائی گئی اور وہ Resolution یہ تھی کہ ہم ملٹری کورٹس کی support کرتے ہیں۔

جناب چیئرمین ! یہ جمہوریت کی نفی ہے، یہ جمہوریت پر شب خون مارا گیا ہے۔ اس ایوان نے قواعد و ضوابط سے ہٹ کر جو کام کیا اس کو ہم endorse نہیں کرتے۔ ہم اس کے خلاف ہیں اور ہم کسی صورت میں بھی ملٹری کورٹس کی اجازت نہیں دے سکتے اور نہ ہی ہم ان کو support کر سکتے ہیں۔

سپریم کورٹ نے جو کیا وہ پاکستان کے عوام کے مفاد میں کیا، اپنی ذات کے لئے یا کسی جج نے اپنی ذات کے لئے نہیں کیا، وہ پاکستان کے کروڑہا عوام کے لئے کیا۔ یہ دوسری مرتبہ ہے کہ سپریم کورٹ نے ملٹری کورٹس بنانے کو turned down کیا ہے لیکن اس ایوان کو استعمال کرکے، اس ایوان سے اس طرح کی Resolution پاس کروا کے، جو جمہوریت کے برخلاف ہے، جو جمہوریت کی نفی کرتی ہے، ملٹری کورٹس کسی چیز کا solution نہیں ہے۔ کل اگر اس ایوان میں یہ Resolution آجائے کہ اس ملک میں مارشل لاء لگادیا جائے تو کیا ملک میں مارشل لاء لگادیا جائے گا۔

جناب چیئرمین ! اس ایوان کو اس طرح استعمال کرنا انتہائی افسوس ناک ہے۔ یہ ایک ایسی چیز ہے جس کی جتنی condemnation ہو کم ہے۔ اس ایوان کے جب ممبران بھی موجود نہیں تھے تو اس عجلت کی کیا ضرورت تھی؟ کس بات کی جلدی تھی؟ کیوں اس طریقے سے اس

قرار داد کو ایجنڈے پر لایا گیا؟ میں اس ایوان میں وہ الفاظ استعمال نہیں کرنا چاہتی ہوں کیونکہ یہ پارلیمانی الفاظ نہیں ہوں گے کہ یہ طریقہ کار پارلیمانی روایات کی نفی کرتا ہے۔ ان چیزوں سے نہ جمہوریت مضبوط ہوگی اور نہ ہی جمہوری process کو تقویت ملے گی۔

پاکستان اس وقت انتخابات کی طرف جا رہا ہے۔ بلوچستان میں ایک خانہ جنگی کا ماحول بنا ہوا ہے۔ پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ افغانستان کے ساتھ تعلقات کو اس حد تک خراب کریں کہ جو اس ملک میں لوگ آئے ہیں، ان کو دھکیل کر واپس بھیجا جائے۔ بجائے اس کے کہ ہم اس مسئلے کو ایک diplomatic طریقے سے حل کرتے، ان حالات میں اس طرح کی Resolution pass کرنا، کیا اس سے پاکستان میں جمہوریت مضبوط ہو رہی ہے؟

جناب چیئرمین! یہاں پر جو ممبران موجود ہیں، میں ان سے بھی گزارش کرتی ہوں کہ اس کی بھرپور condemnation کریں اور یہ قرارداد واپس لیا جائے۔ یہ قرارداد اس ایوان کا نہ spirit ہے، نہ اس میں ان ممبران کی خواہشات کی reflection ہے کسی صورت میں بھی۔

جناب ڈپٹی چیئرمین: اس پر ایجنڈے کے بعد جس جس نے بھی بات کرنی ہو تو میں ان کو وقت دے دوں گا۔ تھوڑی ہی دیر میں ایجنڈہ ختم ہو جائے گا۔

سینیٹر سعدیہ عباسی: جناب چیئرمین! شکریہ، ہم بات کرنا چاہتے ہیں۔ آپ ایجنڈے کو ایک طرف رکھیں۔

جناب ڈپٹی چیئرمین: ٹھیک ہے، چھوٹا سا ایجنڈا ہے اس کو لے کر میں آپ لوگوں کو وقت دے دیتا ہوں۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی چیئرمین: پندرہ منٹ کا ایجنڈا ہے ربانی صاحب، صرف پندرہ منٹ کا ایجنڈا ہے۔ میں اس کے بعد وقت دے دیتا ہوں۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی چیئرمین: میں ایجنڈے کے بعد وقت دیتا ہوں۔ پلیز تشریف رکھیں۔ مشتاق صاحب پلیز، ایجنڈے کے بعد میں آپ کو وقت دے دوں گا۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی چیئرمین: ربانی صاحب! میں اس کے بعد آپ کو وقت دے دوں گا، آپ کا Calling Attention Notice بھی ہے۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی چیئرمین: میں پہلے ایجنڈا لے لوں، hardly پندرہ منٹ کا ایجنڈا ہے۔ مشتاق صاحب! پلیز۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی چیئرمین: رضا صاحب! پندرہ منٹ کا ایجنڈا ہے، اس کے بعد میں وقت دے دیتا ہوں۔ ربانی صاحب! آج تو وقت بھی بہت ہے۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی چیئرمین: پلیز، ایک ممبر بات کرے۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی چیئرمین: میں ایجنڈا لے کر پھر آپ کو وقت دے دیتا ہوں۔ تشریف رکھیں۔ پہلے میں ایجنڈا لے لوں اس کے بعد پھر آپ لوگ بات کر لیں۔ پندرہ منٹ میں ایجنڈا لے لوں، اس کے بعد پھر آپ لوگ بات کر لیں۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی چیئرمین: سوال کرنے والے موجود نہیں ہیں تو پھر میں پہلے ایجنڈا لے لوں۔ مشتاق صاحب! پلیز تشریف رکھیں۔ رضا صاحب! دس منٹ کا ایجنڈا ہے۔ ایجنڈے کے بعد میں وقت دے سکتا ہوں، ایجنڈے سے پہلے نہیں۔ پندرہ منٹ کا ایجنڈا ہے۔ رضا صاحب! پلیز، مشتاق صاحب تشریف رکھیں۔ Quorum point out ہو گیا، وہ Quorum point out کر رہے ہیں۔ مشتاق صاحب! Quorum point out ہو گیا، بیٹھ جائیں۔

(اس موقع پر ایوان میں کورم کی نشان دہی کی گئی)

جناب ڈپٹی چیئرمین: جی count کریں پلیز۔ Count کر کے بتائیں پلیز۔

(Count was made)

جناب ڈپٹی چیئرمین: کورم پورا نہیں ہے، پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائیں۔

(اس موقع پر ایوان میں پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

Mr. Deputy Chairman: Bells be stopped. Count be made.

(Count was made)

جناب ڈپٹی چیئرمین: کورم پورا نہیں ہے۔

The House stands adjourned to meet again on Friday, the 17th November, 2023 at 10:30 am.

[The House was then adjourned to meet again on Friday, the 17th November, 2023 at 10:30 am]